حج پالیسی 2017 کے اہم نکات

سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں سیکریٹری وزارت مذہبی امور بین المذاہب کی سربراہی میں قائم حج پالیسی فارمولیشن کمیٹی جس میں اٹارنی جنرل آف پاکستان، وزارت قانون وانصاف، وزارت خارجہ اور کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان کے نمائندوں نے حج پالیسی 2017 پر نظرثانی کی اور اس پالیسی کا مسودہ تیار کیا۔ جس کی منظوری آج کیبنٹ میٹنگ میں دی گئی۔ اس پالیسی کے خدوخال پیش خدمت ہیں۔

- حج 2017 کے لئے پاکستان کا حج کوٹہ 1 لاکھ 79 ہزار 2 سو 10 بحال کر دیا گیا ہے۔
- سال 2017 کے لئے مندرجہ ذیل حج پیکج ہو گا:-

شمالی ریجن (پنجاب اور خیبر پختونخواہ)	جنوبی ریجن (کراچی، کوئٹہ اور سکھر)
2,80,000 روپے	2,70,000 روپے

- قربانی کے 13,050 روپے اس حج پیکج کے علاوہ جمع کروانا ہونگے۔

- عام لوگوں کے مسلسل مطالبے اور تین صوبائی اسمبلیوں پنجاب، خیبر پختون خواہ اور بلوچستان شامل ہیں جن کی قراردادوں کی بنیاد پر حج سکیم 2017 کا نفاذ 60 فیصد (107,526) کے تناسب سے گورنمنٹ سکیم اور 40 فیصد (71,684) پرائیویٹ حج گروپ آرگنائزرز کی وساطت سے عمل میں لایا جائے گا۔
- سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستیں <u>17 اپریل</u> سے لیکر <u>26 اپریل</u> تک وصول کی جائیں گی اور <u>28 اپریل 2017</u> کو قرعہ اندازی کی جائے گی۔
- حج درخواستیں دس بینکوں کی مخصوص برانچوں میں وصول کی جائیں گی۔ ان بینکوں میں حبیب بینک لمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، بینک الفلاح، میزان بینک، بینک آف پنجاب اور حبیب میٹروپولیٹن بینک لمیٹڈ شامل ہیں۔ تمام بینک حج درخواستوں کی مد میں جمع ہونے والی رقم کو شریعہ اکاونٹ میں رکھیں گے۔
- 2015 اور 2016 میں قرعہ اندازی کے ذریعے سرکاری حج اسکیم کے حجاج کرام کے انتخاب کے اقدام کو وسیع پیمانے پر اس کی شفافیت کی وجہ سے سراہا گیا. اس لئے یہ عمل 2017 میں بھی جاری رہے گا.
- اس سال بھی گذشتہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے کسی کو مفت حج نہیں کروایا جائے گا۔
- کوئی بھی شخص جس نے گذشتہ 7 سالوں میں حج ادا کیا ہوا ہو وہ حج 2017 کے لئے گورنمنٹ سکیم میں درخواست دینے کا اہل نہیں ہو گا۔ اس کے علاوہ کوئی بھی شخص جس نے گذشتہ 5 سالوں میں حج ادا کیا ہوا ہو وہ حج 2017 کے لئے پرائیویٹ سکیم میں درخوست دینے کا اہل تصور نہیں ہو گا۔ اس ضمن میں صرف خاتون کے محرم کو استثنیٰ حاصل ہو گا۔

- سفر حج کے لیے کسی بھی عمر کی خاتون حاجن کے ساتھ محرم کا ساتھ لازم ہوگا۔ تاہم سعودی تعلیمات کی روشنی میں فقہ جعفریہ کی حاجن جس کی عمر 45 سال سے زائد ہو وہ محرم کی لازمی شرط سے مستثنی ہو گی۔
- حج بدل کی اجازت صرف پرائیویٹ سکیم کے ذریعے ہو گی۔
- تمام حجاج کو ان کی وطن واپسی پر مخصوص پیکنگ میں 5 لیٹر زم زم سعودی عریبیہ یا پاکستان میں ائر پورٹ پر مہیا کیا جائے گا۔
- حجاج محافظ سکیم، جو ''تکافل'' کی بنیاد پر وضع کی گئی ہے، حج پالیسی 2017 میں بھی جاری رہے گی۔
- بین الاقوامی مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور میڈیکل سرٹیفیکیٹ لازم ہو گا۔ مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کی کم از کم معیاد یکم مارچ 2018 تک ہے۔
- مکہ مکرمہ میں گزشتہ تین سالوں کے کامیاب تجربے کی روشنی میں اس سال بھی حجاج کرام کو عزیزیہ میں ہی ٹھہرایا جائے گا اور حجاج کرام کو ان کی رہائش سے حرم پاک اور واپس ان کی رہائش گاہ پر چھوڑنے کے لئے 24 گھنٹے ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جائے گی۔
- حج 2016 میں سرکاری حج سکیم کے 100 فیصد حجاج کرام کو مدینہ منورہ میں مرکزیہ (مسجد نبوی کے پانچ سو میٹر کے دائرے کے اندر) میں ٹھہرایا گیا تھا اور حج 2017 میں بھی اس سلسلے کو جاری رکھا جائے گا۔
- سرکاری حج سکیم کے حجاج کرام کو مشترکہ قیام وطعام کی سہولتیں سعودی قوانین اور رہائشی اجازت ناموں کے مطابق مہیا کی جائیں گی۔
- وزارت کی یہ کوشش ہے کہ حجاج کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سال جدہ سے مکہ کے لئے نئے ماڈل کی بسیں فراہم کی جائیں۔اس کے علاوہ پچھلے سال کی طرح مکہ سے مدینہ اور واپسی کے لئے بھی حجاج کرام کو 2017 ماڈل کی نئی بسیں فراہم کی جائیں۔
- مشائر میں زیادہ سے زیادہ حجاج کرام کو ٹرین کی سہولت مہیا کی جائے گی۔
- سرکاری اسکیم کے کوٹے کی 2 فیصد (2151) سیٹوں کو پالیسی کے مطابق ہارڈشپ کی بنیاد پر، پُر کیا جائے گا۔ جس میں سے سماجی ذمہ داری کے تحت 500 سیٹوں پر کم آمدنی والے ورکرز /مزدور جن کے ادارے ورکرز ویلفیئر فنڈ اور ای او بی آئی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں گے ان کو پالیسی کے مطابق منتخب کیا جائے گا۔
- عازمین حج کے لئے ایک جامع آگاہی مہم اور تربیت شروع کی جائے گی۔
- سعودی حکومت کی منظوری ملنے پر سرکاری سکیم کے 50 فیصد عازمینِ حج کو پاکستان سے براہ راست مدینہ منورہ پہنچایا جائے گا اور اسی طرح ہی ان کی واپسی بھی ہو گی اور یوں ان کے پیسوں کے ساتھ ساتھ وقت کی بھی بچت ہو گی۔

- تمام عازمینِ حج کو نامزد ایئر لائنز (پی آئی اے، سعودی ائر لائن، شاہین انٹر نیشنل اور ائر بلیو) کے ذریعے (حجازِ مقدس) روانہ کیا جائے گا۔
- سرکاری حج سکیم کے حجاج کو دورانِ قیام، مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور (مشائر) منٰی، عرفات میں تین وقت کا کھانا فراہم کیا جائے گا۔ کھانے کے اخراجات موجودہ حج پیکج سے ہی ادا کیے جائیں گے۔ اس سال کھانے کے مینیو کو بہتر کیا گیا ہے
- تمام مرد و خواتین عازمینِ حج کیلئے لازم ہے کہ پاکستانی شناخت والے سٹیکر کو اپنے احرام پر چسپاں کریں تاکہ انکی پہچان ممکن ہو سکے۔ ہر خاتون عازمِ حج دو عدد عبایا اپنے ہمراہ لے کر جائے۔
- تمام حج گروپ آرگنائزرز جنھوں نے حج 2016 ادا کروایا وہی 2017 میں حاجیوں کو لے جانے کے حق دار ہونگے۔ ماسوائے ان کے جو کسی ضابطے اور قانون (حج پالیسی، SPA، ہدایات ,SOPs) کی خلاف ورزی کے تحت کوٹے کیلئے نااہل ہوئے ہوں۔
- تمام HGOs کیلئے ضروری ہے کہ وہ کارکردگی کی گارنٹی کے طور پر اپنے پیکج کا 5 فیصد (پیکج x کوٹہ) سیکورٹی ڈیپازٹ کیش یا بینک گارنٹی کی صورت میں جمع کروائیں جو کہ تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر واپس کر دیا جائے گا۔
- حجاج کرام کیطرف سے حج 2016 میں دی گئی آراء کے عین مطابق پاکستان اور سعودی عرب میں دونوں حج سکیموں (سرکاری اور نجی سکیم) کے حج آپریشن کی نگرانی کے طریقہ کار کو مضبوط کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں حجاج کی شکایات جو بذریعہ کال سینٹر، ای میل اور خصوصی نگران ٹیموں کے ذریعے موصول ہوں گی ان کا فوری ازالہ کیا جائے گا-
- حج 2017 میں حجاج کی زیادہ تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے حجاج کی ویلفئیر کے لئے، حج میڈیکل مشن 540 اہلکار، معاونین حجاج کے 450 اہلکار، وزارت کے سیزنل سٹاف کے 270 اہلکار اور پاکستانی لوکل معاونین پر مشتمل ویلفئیر عملے کو ضرورت کی بنیاد پر تعین کیا جائے گا.
- ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے وزارت ایمرجنسی پلان ترتیب دے رہی ہے. اس کے علاوہ، وزارت حجاج کرام اور فلاحی عملے کے لئے قبل از حج ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے خصوصی تربیت کا جائزہ لے رہی ہے.

مزید معلومات کے لیے وزارت کی ویب سائٹس www.hajjinfo.org یا
www.mora.gov.pk اور حج انکوائری نمبر 051-9205696 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے-